سوال

(75)اپنے اوپر پورے سال کے روزے لازم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کےلئے جائز ہے کہ وہ اپنے نفس پر پورے سال کے روزے رکھنا لازم کرلے جب کہ وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ اور کیا اس کے گھر والوں کےلئے جائز ہے کہ وہ اس کو اس سے منع کریں جب کہ ان کو اس سے نقصان بھی نہ پہنچتا ہواسی طرح نماز کے معاملے میں بھی اگروہ منع کریں تو کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں انسان جس قدر نفلی روزوں اور نماز کی ادائیگی کی طاقت رکھتا ہو اس قدر ادائیگی اس کےلئے جائز ہے جب کہ یہ عمل اس کی جان اور اس کے دیگر امور کےلئے نقصان دہ نہ ہو اور اس کے ذریعے کسی دوسرے شخص کو بھی نقصان نہ پہنچے اور کسی شخص کےلئے جائز نہیں کہ وہ اس کو اس نیک کام سے منع کرے یا اس سے لوگوں کو متنفر کرے یا اس کی مدد چھوڑ دے جب کہ اس کا عمل نہ اس کے اپنے نفس کےلئے اور نہ ہی کسی دوسرے کےلئے مشکل کا باعث ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 132

محدث فتویٰ